بسم اللہ الرحمن الرحیم
تیسفون: ۴۴۹
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۶/۷۱ | اتوار ۲۹ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ ۱۷ اخاء ۱۳۶۱ ہش ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۳۲

ہمیں علمی ترقی کے ہر شعبے میں سینکڑوں عبدالسلام چاہئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں آج حکمت، احمدیت کی میراث ہے اسے حاصل کریں

ہونا یہ چاہیئے کہ ساری دنیا آپ سے حکمت مانگے اور آپ خیرات میں حکمت دیں

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز کے دوسرے سالانہ کنونشن سے سیدنا حضور ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ: ۱۴ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی انجینئروں اور آرکیٹکٹس پر زور دیا ہے کہ وہ انفرادی مہارت کے میدان میں قدم آگے بڑھائیں۔ تاکہ اسلام کی علمی ترقی میں جو کمی پیدا ہو گئی ہے وہ اسے دور کر کے ساری دنیا کو اپنا خوشہ چین بنا دیں۔ حضور نے فرمایا ایک عبدالسلام کافی نہیں ہمیں ہر شعبے میں سینکڑوں عبدالسلام چاہئیں۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان خیالات کا اظہار انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز کے دوسرے سالانہ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ کنونشن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی نئی زیر تعمیر عمارت کے ایک ہال میں آج رات ساڑھے آٹھ بجے منعقد ہوا۔ اس میں ۱۳۰ انجینئرز اور آرکیٹکٹس نے شرکت کی۔ جن میں احمدی انجینئرز کی تعداد ۱۱۵ تھی۔

حضور ایدہ اللہ ساڑھے آٹھ بجے کے قریب تشریف لائے۔ کنونشن کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم محمود احمد شمس صاحب نے کی۔ بعد ازاں ایسوسی ایشن کے صدر مکرم افتخار علی قریشی صاحب نے حضور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اس ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں لایا گیا تھا اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ کو حضور نے اس کا پہلا سرپرست مقرر فرمایا تھا یہ دوسرا کنونشن ہے۔ پہلے کنونشن میں ۳۲ اراکین حاضر تھے۔ اب تک ایسوسی ایشن کا دستور تیار ہو چکا ہے اور پاکستان اور پاکستان سے باہر ۳۹۰ سے زائد انجینئروں اور آرکیٹکٹس کو اس ایسوسی ایشن کا رکن بنایا جا چکا ہے۔ پاکستان میں اس ایسوسی ایشن کی ۱۲ مقامی شاخیں (لوکل چیپٹر) قائم ہو چکی ہیں۔ جبکہ امریکہ، برطانیہ، بنگلہ دیش، سیکنڈے نیویا ممالک میں ریجنل چیپٹرز کا قیام عمل میں آ گیا ہے اور وہاں کے کنوینروں کا تقرر کیا جا چکا ہے۔ ابھی تک جو کوائف اندرون و بیرون ملک معلوم ہو چکے ہیں ان کے مطابق ایسوسی ایشن کے اراکین کی شعبہ وار تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔

آرکیٹکٹس ۲۰۔ ان میں سے ۴ ٹاؤن پلانر ہیں سول انجینئر ۱۱۲، الیکٹریکل انجینئرز ۵۳، میکینیکل انجینئرز ۷۷، متفرق ۷۰، ان میں ایروناٹکس ۱۱، ایگریکلچر، آٹو ڈیزل، کمپیوٹر، انڈسٹریل ٹیکنالوجی، ٹیلی کمیونیکیشنز اور ٹیکسٹائل کے شعبے شامل ہیں۔ ان میں سے ۱۹۷ ایم اے یا پی ایچ ڈی کی سطح کے ہیں۔ جبکہ ۱۳۵ ڈپلومہ ہولڈر اور ۶۰ دیگر متفرق علمی قابلیت کے ہیں۔

اس ایسوسی ایشن کی جملہ خدمات کا جائزہ پیش کرتے ہوئے مکرم قریشی افتخار علی صاحب نے بتایا کہ دارالسلام النصرت، پرائیویٹ سیکرٹری کی عمارات کے اہم کام کے علاوہ گیسٹ ہاؤس انصار اللہ، وقف جدید کی تعمیر میں ایسوسی ایشن کے انجینئرز تعاون کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں راولپنڈی، لاہور کے انجینئروں نے تسلی بخش کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امرائے اضلاع چاہیں تو اسی قسم کے کام مقامی شاخوں میں بھی ہو سکتے ہیں، لاہور میں ماڈل ٹاؤن کی مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں انجینئروں نے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔

روٹی پلانٹ لنگر خانوں میں نصب شدہ روٹی پلانٹس کی بہتری کے بارے میں کراچی کے انجینئرز کی کمیٹی نے مفید مشورے دیئے ہیں۔ مزید کام ہو رہا ہے۔

ترجمہ راولپنڈی کے انجینئرز نے جلسہ سالانہ کے موقع پر تقاریر کے ترجمے کا کامیاب کام کیا ہے یہ کام ایسوسی ایشن کے قیام سے پہلے شروع ہو چکا تھا۔

کمپیوٹرائزیشن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے مسند خلافت پر رونق افروز ہونے کے جلد بعد اس کے لیے حکم دیا تھا۔ چنانچہ سب کمیٹی کی رپورٹ آج موصول ہوئی ہے کام جاری ہے۔

گیس جنریٹرز حضور ایدہ اللہ ہی کی طرف سے اس کے بارے میں بھی تفاصیل مرتب کرنے کا حکم ہوا ہے۔ ان کی رپورٹ بھی آج ہی ملی ہے۔

ٹیکنیکل پیپرز حضور کی ہدایت پر ٹیکنیکل پیپرز لکھنے کا کام واہ (ٹیکسلا) کی شاخ نے شروع کیا ہے دوسروں کو بھی اس کی تقلید کرنی چاہیئے۔

ایسوسی ایشن کا مرکزی دفتر ربوہ میں ہے اور یہ مرکز ہمیشہ ہی مرکز سلسلہ میں رہے گا۔ پہلے یہ دفتر وقف جدید میں قائم تھا اب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے اعزازی طور پر یہ دفتر سنبھالا ہے حضور کے ارشاد پر پروگرامنگ کمیٹی نے اپنی سفارشات قریباً مکمل کر لی ہیں۔

حضور کا خطاب صدر ایسوسی ایشن کی رپورٹ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا خطاب شروع فرمایا۔ حضور کا خطاب قریباً پونے نو بجے شروع ہوا اور قریباً ساڑھے نو بجے ختم ہوا۔ اس طرح سے حضور نے قریباً پون گھنٹہ خطاب فرمایا۔

حضور نے فرمایا احمدی انجینئرز اینڈ آرکیٹکٹس ایسوسی ایشن سے میرا تعلق بیان کر دیا گیا ہے۔ میں نے جب بھی انجینئرز کی ایسوسی ایشن کے اجلاسات میں شرکت کی بہت ہی لطف اندوز ہوا۔

حضور نے فرمایا احمدیت کی ایک شاخ کا مرکز یہ آپ لوگ ہیں۔ اگر آپ کا ذہن بیدار ہو گا تو آپ ایسی خدمت سرانجام دے سکیں گے جو فن کے لیے

(صفحہ ۲ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶، اخاء/اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت قدرے بہتر ہے لیکن متلی میں افاقہ نہیں ہو رہا احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم حضرت سیدہ موصوفہ کے بابرکت مستعار وجود کو محض اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت وجود تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کانوے (۹۰) والی جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کانوے والی سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۶۱ ہش (دسمبر ۱۹۸۲ء) بروز اتوار، سوموار، منگل ربوہ میں منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ۔

احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کے لیے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دین اور جماعت کے لیے اور آپ کی اپنی ذات کے لیے بھی بہت بڑی خدمت ہوگی۔ اسی قسم کی اغراض کے لیے اس ایسوسی ایشن کو قائم کیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا۔ اب تک اس ایسوسی ایشن کی کارکردگی کے سلسلے میں بعض بڑے خوشکن پہلو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سامنے آئے ہیں انجینئرز اور آرکیٹکٹس میں خدمت کا جذبہ تو بے شک پہلے سے موجود تھا مگر کوئی تنظیم موجود نہ تھی کہ وہ جماعت کی خدمت کر سکیں۔ چنانچہ اس تنظیم کا فائدہ ہوا اور ایسوسی ایشن نے بڑے خلوص کے ساتھ جماعت کی خدمت کی اور جماعت کا یہ احسان سمجھا کہ اس نے ان کی خدمت کو قبول کیا۔ اس پہلو سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے انجینئرز نے معیاری روایات قائم کی ہیں۔ جو انشاء اللہ بڑھتی چلی جائیں گی۔

حضور نے فرمایا اس خدمت کے علاوہ ایک اور پہلو ایسا ہے جو ابھی تک بالکل تشنہ ہے اس میں کام یا تو صفر ہے یا صفر کے قریب ہے۔ اس میں بہت کچھ کرنے کی گنجائش ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ لوگ ذاتی کوشش سے اپنے فن کو اس طرح چمکائیں کہ فن کے میدان میں اپنے ساتھیوں سے آگے نکلنے کی کوشش کریں۔ آپ کی جدوجہد اس رنگ میں سامنے آنی چاہیے کہ آپ اپنے فن میں دوسرے ہم عصر ساتھیوں سے آگے نکلنے کی کوشش کریں۔ یہ بات احمدیوں کا امتیازی نشان ہونی چاہیے۔ میں بھی اس طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ بھی اس بارے میں متوجہ کرتے رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا آج میں اسی بارے میں چند باتوں کی طرف توجہ دلاؤں گا۔

حضور نے فرمایا احمدی انجینئروں اور آرکیٹکٹس کو ایسی دولت حاصل ہے جو اور کسی کو حاصل نہیں۔ اس دولت میں سرفہرست حضرت اقدس ..... کی دعائیں ہیں۔ جو حضور نے اپنے متبعین کے حق میں کیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اس نوعیت کی پیش خبریاں دیں جو کسی بھی فن سے تعلق رکھنے والے شخص کو آگے بڑھنے کی طاقت عطا کر سکتی ہیں۔ حضور نے فرمایا ہر شخص کی استعداد میں الگ الگ ہو سکتی ہیں۔ لیکن یکساں استعدادوں کے لوگوں کے درمیان بھی احمدی اگر کوشش کریں تو زیادہ قوت سے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ حضور نے فرمایا میں نے پہلے بھی بار بار عرض کیا ہے کہ اگر احمدی دیانتداری اور تقویٰ کے معیار کو حاصل کر کے آگے بڑھیں تو ان کے فن اور انتظام کو جلا ملے گی۔ تقویٰ سے نور حاصل ہوتا ہے اس سے صرف روشنی ہی حاصل نہیں ہوتی بلکہ انسانی قویٰ میں اعتدال بھی پیدا ہوتا ہے۔ اور صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے قویٰ میں اعتدال کا ہونا بڑا ضروری ہے۔

حضور نے فرمایا اس سلسلے میں سب سے اہم بات سچائی اور اخلاص ہے۔ جھوٹا دماغ کبھی سائنسدان نہیں بن سکتا۔ ایسا دماغ جو خوش فہمیوں اور تصورات کی دنیا میں رہتا ہے اور سچائی سے کام نہیں لیتا وہ کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ قرآن کریم نے یہی اصول بیان فرمایا ہے۔ اور کامیابی کی یہ تعریف نہ صرف وقت کے لحاظ سے پہلی ہے بلکہ قرآنی ترتیب میں بھی اللہ تعالیٰ نے

ھدی للمتقین

کہہ کر یہ تعریف بیان فرمائی ہے کہ ہدایت صرف متقیوں کے لیے ہے۔ اگر مذہبی تعریف کی رو سے اس آیت کو دیکھا جائے تو سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ متقیوں کے لیے ہدایت سے کیا مراد ہے؟ وہ تو پہلے ہی ہدایت یافتہ ہوتے ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جو سچائی کی پیروی کریگا اور اس کے نتیجے میں کوئی خوف اسے لاحق نہیں ہوگا ایسا شخص متقی ہوگا۔ اور ایسا شخص ترقی کرے گا۔ یہ بنیادی تعریف ہے اگر احمدی اس پر پورا اترتا ہے۔ یعنی اس میں سچائی کی خاطر قربانی کا مادہ ہے اور وہ سچائی کی خاطر نتائج سے بے پرواہ ہو جاتا ہے تو اس کا دماغ روشن ہو جائے گا

حضور نے فرمایا یورپ کی سائنسی اور صنعتی ترقی کی تاریخ اس قرآنی آیت کی صداقت کی گواہ ہے یورپ کے احیائے نو کے دور میں سائنسدان وہی تھا جو سچ کو بے پرواہ ہو کر کہتا تھا اور اس کے لیے قربانیاں دیتا تھا۔ یورپ کی تاریخ میں ایسے سائنسدانوں کا تذکرہ ملتا ہے جنہیں سچائی کے جرم میں آگ میں زندہ جلا دیا گیا۔ ان کا جرم یہ تھا کہ انہوں نے کائنات کو جس طرح پایا اسے بیان کیا اور اس بیان پر قائم رہے جسطرح مذہبی طور پر ظلم و تشدد روا رکھا جاتا رہا ہے اسی طرح سے سائنسدانوں پر ظلم و تشدد کیا گیا۔ اس سلسلے میں یہ حیرت انگیز بات سامنے آتی ہے کہ سائنسدانوں کی سچائی کے مقابلے پر تمام مذاہب کے لوگ جھوٹ پر متحد تھے۔ اللہ نے فیصلہ کیا کہ جھوٹ کے نام پر مذہب کو فتح حاصل نہیں ہوگی بلکہ سچ کے نام پر بظاہر لا مذہبیت کو فتح حاصل ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ حضور نے اس ضمن میں یورپ کے ایک فلاسفر سپائنوزا کا ذکر فرمایا جس نے بڑی جرأت سے سچائی کا اظہار کیا اور لاعلمی میں وہ عملاً اسلام کی حمایت کرتا رہا اور یہودیت اور عیسائیت پر تنقید کرتا رہا۔ اس کو عیسائی چرچ نے شدید ترین سزاؤں کی دھمکیاں دیں اور سچ بولنے سے باز رہنے کو کہا گیا اس پر شدید ظلم و تشدد کیا گیا اور آخر وہ شخص ۴۴ سال کی عمر میں اس ظلم کا شکار ہو کر مر گیا مگر اس نے سچائی دیانت اور تقویٰ کا ساتھ نہ چھوڑا۔ حضور نے اس ضمن میں فرانس کے ایک سائنسدان کی بھی مثال بیان فرمائی جس کا سر سچائی کے جرم میں تن سے جدا کر دیا گیا۔

حضور نے احمدی انجینئروں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا آپ کا مقام بہت بلند ہے آپ تو اس سچائی کے نمائندہ ہیں۔ جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی ہے آپ اس سچائی کے نمائندہ ہیں جو مسیح موعود علیہ السلام لائے ہیں آپ میں جرأت ہونی چاہیئے آپ کے اخلاق اور دیانت کا معیار بہت بلند ہونا چاہیئے۔ آپ اس روشنی کے سہارے آگے بڑھیں گے تو وہ جو اس روشنی سے محروم ہیں آپ کا مقابلہ نہ کر سکیں گے حضور نے فرمایا اس انفرادی کوشش کی دوڑ میں سارے پیچھے رہ گئے ایک عبدالسلام آگے نکلا۔ حضور نے فرمایا ایک عبدالسلام سے تو بات نہیں بنے گی ہمیں تو علم کے ہر میدان میں سینکڑوں عبدالسلام چاہئیں تب اسلام کا وہ خسارہ اور نقصان پورا ہوگا جو علمی میدان میں اس کے پیچھے رہ جانے کی وجہ سے ہوا ہے حضور نے فرمایا آپ ایک باغیرت قوم کے فرد ہیں اور آج اسلام کی غیرت دنیا بھر میں صرف جماعت احمدیہ سے وابستہ ہے اگر آپ نے اسلام کے دامن پر لگے ہوئے یہ داغ نہ دھوئے تو اور کوئی نہیں جو یہ داغ دھو سکے۔

حضور نے تیزی سے ترقی کرتی ہوئی دنیا کی قوموں کی مثال دی اور فرمایا کہ جاپان عملاً دہریہ ہے کوریا اعلاناً دہریہ ہے ہانگ کانگ نیم دہریہ اور نیم ملحد مذہب ہے لیکن یہ لوگ علمی میدان میں جس تیزی سے آگے جا رہے ہیں اس کے پیش نظر مادی امور میں دیانت اور سچائی کی وجہ سے یہ ایک حد تک تقویٰ کے مقام پر ضرور قائم ہیں یہ سچ کو دیکھتے اسے سمجھتے اور اس کی پیروی کرتے ہیں اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ انہوں نے بعد میں آکر علمی اور فنی ترقی کے میدان میں یورپ کی اجارہ داری کو توڑ دیا حضور نے فرمایا میں نے اپنے حالیہ سفر کے دوران یہ محسوس کیا کہ یورپ کو جاپان کی ترقی سے شدید خطرات لاحق ہیں۔ اسی طرح فارموسا اور ہانگ کانگ بڑی تیزی سے آگے آ رہے ہیں۔

حضور نے فرمایا یہ لوگ علم کے ہر میدان میں جہاں انہیں راستہ ملا آگے بڑھے علم میں نقالی قابل تعریف ہے ہمیں تو یہ درس بہت پہلے دیا جا چکا ہے کہ۔

الحکمۃ ضالۃ المومن

کہ حکمت مومن کی گمشدہ چیز ہے جہاں سے مل جائے لے لے نہ شرمائے نہ ہچکچاہٹ دکھائے کہ نقالی کیوں کروں۔ ہر اچھی بات میں مومن کو نقالی کے لئے پیدا کیا گیا ہے اگر کسی اور قوم نے یہ چیز استعمال کر لی تو وہ تمہاری ہی چیز تھی تم لے لو۔ حضور نے فرمایا آج اللہ کی نگاہ میں حکمت احمدیت کی لونڈی ہے اگر وہ آپ کے ہاتھ سے نکل کر دنیا میں دربدر پھر رہی ہے تو اس سے یہ واپس لیں اور آئندہ سے غافل نہیں آپ کا مقام یہ ہونا چاہیئے لوگ عاریتاً آپ سے حکمت مانگیں اور آپ خیرات میں حکمت دیں۔ یہ نقشہ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھا جو آج ہے حضور نے فرمایا کہ اگر آپ لوگ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں تو آج پاکستان میں جتنی اشیاء درآمد ہو رہی ہیں یہ سارا مال پاکستان کے باہر کے ممالک کو برآمد ہونا چاہیئے جاپان میں کون سی ایسی بات ہے کہ وہ خود نقالی سے ابتدا کرے اور دنیا کو اپنی نقالی پر مجبور کر دے حضور نے فرمایا اگر موجودہ صورتحال جاری رہی تو یہ بہت خطرناک بات ہوگی۔

اس ضمن میں ایک کامیابی کا حضور نے ذکر فرمایا کہ ایک احمدی انجینئر نے (BIMHER) تیار کیا ہے جس سے عام لیمپ کی روشنی کو زیرو سے پانچ سو واٹ تک حسب ضرورت کم و بیش کیا جا سکتا ہے حضور نے اس ایجاد کی تعریف فرمائی۔ حضور نے فرمایا میں یہ نہیں کہتا کہ آپ ایک دم رولس رائس کار بنا ڈالیں۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ آپ شروع کریں کچھ کریں فارغ نہ بیٹھیں اور پھر علمی اور فنی ترقیات کے اس قافلے کو قدم بہ قدم اٹھاتے ہوئے اوپر اور اوپر لے جائیں۔ حضور نے فرمایا دنیا میں نت نئی ترقیات ہو رہی ہیں۔ آپ پھولوں کو دیکھ کر ان کا حسن معلوم کریں۔ جرأت اور بہادری سے نئے تجربے کریں آپ لوگ تو سوئے ہوئے زندگی گزار رہے ہیں زندگی تو کام ہی کام اور صرف کام کا نام ہے نیوٹن کے بارے میں اس کے نوکر نے بتایا تھا کہ ہم نے اسے کبھی سوئے نہیں دیکھا۔ اس طرح سے دن رات آپ کو کام کرنا ہے اس ضمن میں حضور نے اپنے اپنے شعبے کے بارے میں مطالعہ کرنے اور سائنسدانوں کے حالات زندگی پڑھنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا جب آپ ان کے حالات پڑھیں گے تو آپ کے ذہن کی کھڑکیاں کھلتی جائیں گی۔ نیز فرمایا اس ضمن میں مجلس عاملہ بہت اہم کردار ادا کر سکتی ہے حضور نے فرمایا زندگی نام ہی کام کا ہے اس سے نہ گھبرائیں بلکہ جب آپ دن رات کام کریں گے تو آپ کو تھکن بھی محسوس نہ ہوگی بلکہ دلچسپی اور لطف بڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا کرے آمین۔

آخر میں حضور نے دعا کرائی اور اس طرح سے یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

پرانے اخبار الفضل سنبھال کر رکھیں۔ یہ آپ کے بچوں کے لئے قیمتی سرمایہ ہیں۔
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں جنرل کونسل جماعت احمدیہ برطانیہ کا تیسرا سالانہ اجلاس

"اللہ تعالیٰ شوریٰ انگلستان کی میٹنگ ہر لحاظ سے کامیاب کرے" (خصوصی پیغام) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ

رپورٹ:۔ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان

جماعت احمدیہ برطانیہ کی جنرل کونسل کا تیسرا سالانہ اجلاس ۱۳ مارچ ۱۹۸۲ء بروز ہفتہ ۳ بجے بعد دوپہر شروع ہو کر ۱۴ مارچ اتوار شام ۷ بجے نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ اس اہم اجلاس میں برطانیہ بھر کی درج ذیل جماعتوں کے صدر صاحبان اور دو دو منتخبہ نمائندگان شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ جملہ مبلغین کرام اور ملکی مجلس عاملہ کے اراکین و ٹرسٹی بھی شامل تھے۔ زائرین کی کثیر تعداد اس کے علاوہ تھی۔ جماعتوں کے نام یہ ہیں۔

۱۔ لندن۔ ۲۔ ایسٹ لندن ۳۔ کرائیڈن ۴۔ بارکنگ ۵۔ جلنگھم ۶۔ ساؤتھ آل ۷۔ ہنسلو ۸۔ گرین فورڈ ۹۔ ہیز ۱۰۔ والتھوڈ ۱۱۔ سلو ۱۲۔ لوٹن ۱۳۔ آکسفورڈ ۱۴۔ لسٹر ۱۵۔ برمنگھم ۱۶۔ لیمنگٹن سپا کوونٹری ۱۷۔ مانچسٹر ۱۸۔ پرلسٹن ۱۹۔ بریڈفورڈ ۲۰۔ لیڈز ۲۱۔ ہڈرز فیلڈ ۲۲۔ بلیک برن ۲۳۔ گلاسگو۔

یہ اجلاس مسجد فضل سے ملحق محمود ہال میں منعقد ہوا۔ اور اس کی کل ۳ نشستیں تھیں۔ پہلی نشست ہفتہ کے روز بعد دوپہر دوسری نشست اتوار کے روز قبل دوپہر اور تیسری نشست اتوار کو بعد دوپہر منعقد ہوئی۔ اجلاس کی کارروائی میں انگلستان کی جماعتوں کیطرف سے بھجوائی گئی ۲۰ تجاویز پر غور خوض اور مشورہ کے بعد نہایت اہم سفارشات منظور کی گئیں۔ علاوہ دیگر اہم امور ۸۳-۱۹۸۲ء کے لیے ایک لاکھ ۷۵ ہزار پونڈ سٹرلنگ (اکتیس لاکھ چالیس ہزار روپے) کا بجٹ بھی منظور کیا گیا جو گزشتہ سال کی نسبت ۱۲ ہزار پونڈ کے غیر معمولی اضافہ کا بجٹ تھا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

تفصیلی کارروائی درج ذیل ہے

افتتاح

مکرم عزیز دین صاحب نیشنل پریذیڈنٹ برطانیہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا جو مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر مبلغ سلسلہ بریڈفورڈ نے کی اس کے بعد مکرم نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے حاضرین سے مختصراً خطاب فرمایا جس میں آپ نے بتایا کہ احمدیت کی بنیاد اللہ تعالیٰ نے اپنے الہام کے ساتھ سیدنا حضرت اقدس ..... کے ذریعہ رکھی ہے جس کا مقصد ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنا ہے اسی مقصد کی تکمیل کی ایک اہم کڑی جماعت احمدیہ برطانیہ کا تیسرا سالانہ اجلاس ہے۔ مکرم نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے اپنے خطاب کے بعد محترم جناب امیر و مبلغ انچارج برطانیہ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سے خطاب کرنے اور افتتاحی دعا کروانے کی درخواست کی۔ محترم امیر صاحب نے آیت قرآنی

ان اللہ مع الذین اتقوا
والذین ھم محسنون
(نحل)

کی تلاوت کے بعد فرمایا سب عزیزوں اور بھائیوں اور نمائندوں جو تشریف لائے ہیں خوش آمدید کہتا ہوں۔ الحمد للہ کہ نئے دستور کے مطابق اب ہم انتظامی امور انجام دے رہے ہیں لیکن یاد رہے کہ ہمارے تمام کاموں کی بنیاد تقویٰ اور رضاء الٰہی کے حصول کی غرض ہونی چاہیئے اور اس کے ساتھ ساتھ اس امر کو ملحوظ رکھنا بھی ضروری ہے کہ حسن نیت کے ساتھ حسن عمل بھی ہو۔ اگر ہم ان قرآنی ہدایات کو ملحوظ رکھیں گے تو انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمارے شامل حال ہو گی۔ خطاب کے بعد آپ نے افتتاحی دعا کرائی۔ افتتاحی دعا کے بعد قائمقام جنرل سیکرٹری برطانیہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے گزشتہ سالانہ اجلاس کی کارروائی پڑھ کر سنائی۔ گزشتہ اجلاس میں منظور ہونے والی سفارشات کے متعلق محترم امیر صاحب نے رپورٹ سنائی جس کے بعد مکرم قائمقام جنرل سیکرٹری صاحب نے وہ تجاویز پڑھ کر سنائیں جو مختلف وجوہات کی بنا پر انتظامیہ کمیٹی برطانیہ نے مسترد کیں ساتھ ساتھ وجوہات بھی بیان کی گئیں۔

مندرجہ بالا کارروائی کے بعد مال تعلیم تربیت، تبلیغ اور جنرل شعبوں سے متعلق ایجنڈا کی ۲۰ تجاویز پر غور کرنے کے لیے کمیٹیوں کا تقرر عمل میں آیا۔

سب کمیٹی شعبہ مال

صدر مکرم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں لندن سیکرٹری، مکرم نثار احمد صاحب بٹ سیکرٹری مال برطانیہ مبلغ سلسلہ: خاکسار نسیم احمد باجوہ۔ دیگر اراکین: (۱) مکرم محمد سلیمان صاحب یوسف کونٹری (۲) مکرم سید بشیر احمد صاحب کرائیڈن (۳) مکرم عبدالباسط راجپوت صاحب مانچسٹر، (۴) مکرم محبوب احمد صاحب ایسٹ لندن (۵) مکرم بابر بیگ مرزا صاحب ہیز (۶) مکرم مشتاق احمد صاحب بریڈفورڈ (۷) مکرم بشارت احمد صاحب کھوکھر لسٹر۔

سب کمیٹی تعلیم و تربیت

صدر مکرم سید بشیر احمد صاحب جلنگھم سیکرٹری مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت برطانیہ مبلغ سلسلہ: مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر دیگر اراکین۔ مکرم عبداللطیف خان صاحب ہنسلو (۲) مکرم ریاض قیصر صاحب ہڈرز فیلڈ (۳) مکرم رشید احمد صاحب لیمنگٹن سپا (۴) مکرم انوار الحق صاحب مانچسٹر (۵) مکرم مبارک احمد صاحب ایسٹ لندن (۶) مکرم رشید صادق امینی صاحب بریڈفورڈ (۷) مکرم مرزا بشیر احمد صاحب گرین فورڈ۔

سب کمیٹی تبلیغ

صدر: مکرم ڈاکٹر حامد اللہ صاحب ہڈرز فیلڈ سیکرٹری، مکرم محمد شریف صاحب اشرف۔ سیکرٹری تبلیغ برطانیہ مبلغ سلسلہ: مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ۔ دیگر اراکین: (۱) مکرم نصرت اللہ ناصر صاحب ہنسلو (۲) مکرم غلام احمد رحمانی صاحب ساؤتھ آل (۳) مکرم عبدالباری ملک صاحب بریڈفورڈ (۴) مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب سلو (۵) مکرم عبدالماجد بٹ صاحب لیڈز۔ (۶) مکرم محمد اکرم صاحب والتھوڈ۔ (۷) مکرم ناصر احمد صاحب مبشر مانچسٹر۔

سب کمیٹی جنرل

صدر مکرم آفتاب احمد خان صاحب سیکرٹری مکرم ڈاکٹر قمر الدین صاحب امینی ہڈرز فیلڈ مبلغ سلسلہ۔ مکرم مبارک احمد صاحب ساقی دیگر اراکین (۱) مکرم نذیر احمد صاحب وڈار لندن (۲) مکرم عباس صاحب جلنگھم (۳) مکرم الیاس خان صاحب برمنگھم (۴) مکرم سید صادق المرسلین خادم صاحب۔ ساؤتھال (۵) مکرم عبدالرشید صاحب طارق لائن (۶) مکرم مشتاق احمد صاحب وڈار بارکنگ۔

سب کمیٹیوں کے تقرر کے بعد اجلاس عام کی پہلی نشست ختم ہو گئی۔ البتہ سب کمیٹیوں کے اجلاسات ۵½ تا ۷½ بجے تک ہوتے رہے اس کے بعد کھانا دیا گیا۔ اور پھر نماز مغرب و عشاء کے بعد دوستوں کو ایک دوسرے سے برادرانہ و دوستانہ میل جول کا موقع میسر رہا۔ مہمانوں کی رہائش کا انتظام مشن ہاؤس، گیسٹ ہاؤس اور بعض افراد کے گھروں میں کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ سب معاونین کو احسن جزا دے آمین۔

جنرل کونسل کی منظور شدہ سفارشات

اتوار ۱۴ مارچ صبح ۱۰ بجے اجلاس کی دوسری نشست ہوئی جس میں تلاوت قرآن کریم اور اجتماعی دعا کے بعد سب کمیٹی مال اور سب کمیٹی تعلیم و تربیت کی رپورٹوں پر بحث ہوئی اس کے بعد دوپہر کا کھانا دیا گیا اور پھر ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ ۲ بجے بعد دوپہر اجلاس کی تیسری نشست منعقد ہوئی جس میں سب کمیٹی تعلیم و تربیت کی رپورٹ کا کچھ بقیہ، سب کمیٹی تبلیغ اور سب کمیٹی جنرل کی رپورٹوں پر غور و خوض کیا گیا۔ جنرل کونسل نے جن تجاویز کے منظور کیے جانے کی سفارش کی وہ درج ذیل ہیں:۔

مال (۱) جماعت احمدیہ ساؤتھال کی تجویز اور سب کمیٹی کی سفارش کے مطابق جنرل کونسل نے سفارش کی کہ برطانیہ کی تمام جماعتیں ہر سال بجٹ تیار کر کے لندن مرکز کو بھجوایا کریں۔

(۲)۔ گرین فورڈ جماعت کی تجویز پر سفارش کی گئی۔ کہ برطانیہ میں رہنے والے تمام موصی صاحبان و موصیات صاحبات کا مکمل ریکارڈ لندن مرکز میں بھی رکھا جائے۔

۳۔ ۸۳-۱۹۸۲ء کے لیے مالی کمیٹی برطانیہ کے تیار کردہ ایک لاکھ ۷۵ ہزار پونڈ کے بجٹ کو منظور کرنے کی سفارش کی گئی۔ جملہ سفارشات متفقہ طور پر منظور ہوئیں۔

تبلیغ (۱) گرین فورڈ اور ہنسلو کی تجاویز کی روشنی میں سفارش کی گئی۔ کہ حضور رحمہ اللہ کی تحریک دربارہ وقف زندگی کو احباب جماعت اور نوجوانوں کے سامنے مؤثر طور پر پیش کیا جائے اور کوشش کی جائے کہ انگلستان سے ہر سال کم از کم ایک نوجوان ضرور زندگی وقف کرنے کی توفیق پائے۔

۲۔ ساؤتھال کی تجویز پر سفارش کی گئی کہ ہر جماعت اس بات کا انتظام کرے کہ اس کا ہر رکن ہر سال کم از کم ایک قرآن کریم خرید کر جماعتی طور پر غیر مسلم دوستوں کو پڑھنے کے لیے دے۔

۳۔ سیکرٹری صاحب یوکے کی تجویز کے بارہ میں سفارش کی گئی کہ فی الحال سال میں دو یوم تبلیغ مؤثر طور پر منائے جائیں۔ شعبہ تبلیغ کی جملہ سفارشات متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

تعلیم و تربیت

(۱) لجنہ اماء اللہ یوکے کی تجویز کی روشنی میں سفارش کی گئی کہ تمام عہدیداران جماعت اس بات کا خاص طور پر اہتمام کریں کہ انکی بیویاں اسلامی پردہ پر عمل کریں تاکہ دیگر احباب جماعت کے لیے

۲۔ لجنہ اماء اللہ یوکے کی تجویز کی روشنی میں سفارش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی گئی کہ جس جس مشن سنٹر میں ممکن ہو وہاں روزانہ قرآن کریم پڑھانے کی کلاسوں کا انتظام کیا جائے جہاں مشن نہ ہو وہاں صدر صاحبان انتظام کریں۔

ہنسلو جماعت کی تجویز کی روشنی میں سفارش کی گئی کہ کتب حضرت اقدس ..... کے امتحانات کے سلسلہ کو جاری رکھا جائے۔ اور عہدیداران اور موصی و موصیات کو ان امتحانات میں خاص طور پر شامل کرنے کی کوشش کی جائے۔

۴۔ برمنگھم جماعت کی تجویز کی روشنی میں سفارش کی گئی کہ مرکزی سالانہ تربیتی کلاسوں کے کامیاب تجربات کے پیش نظر جہاں تک ممکن ہو ہر سال مرکزی مشن اور ریجنل مشن سنٹرز میں ۱۱ سال سے کم عمر کے اطفال و ناصرات کے لیے بھی علیحدہ کلاسوں کا انتظام کیا جائے۔

۵۔ برمنگھم جماعت کی ایک اور تجویز میں برطانیہ میں احمدیہ سکول کے اجراء کا جائزہ لینے کے لیے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی جس کے اراکین یہ ہیں: صدر: مکرم میاں عبدالوہاب صاحب پریسٹن سیکرٹری، مکرم چوہدری رشید احمد صاحب، سیکرٹری تعلیم و تربیت یوکے۔ اراکین: ۱۔ مکرم رشید احمد احمد صاحب لیمنگٹن سپا (۲) مکرم الیاس خانصاحب برمنگھم (۳) مکرم ناصر احمد مبشر صاحب مانچسٹر ۴۔ منصور احمد شاہ صاحب لندن۔ سفارش بکثرت رائے سے اور باقی سفارشات متفقہ طور پر منظور ہوئیں۔

جنرل

(۱) ایسٹ لندن جماعت کی تجویز کی روشنی میں متفقہ طور پر سفارش کی گئی کہ احاطہ لندن مسجد میں زائرین کے لیے Sitting Room کا انتظام کیا جائے جہاں اخبارات اور کتب و رسائل پڑھنے کی سہولت میسر ہو۔

۲۔ ہنسلو جماعت کی تجویز کی روشنی میں متفقہ طور پر سفارش کی گئی کہ جماعت کی رہنمائی اور کارکردگی کے جائزہ کے لیے ماہانہ رپورٹ فارم تیار کر کے جماعتوں کو بھجوایا جائے۔

سب کمیٹیوں کی رپورٹوں کے علاوہ مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب آڈیٹر نے ۸۲-۸۱ء کے مشن کے سالانہ حسابات کی آڈٹ رپورٹ بھی پڑھ کر سنائی جو بالاتفاق منظور کی گئی۔

علاوہ ازیں مکرم آفتاب احمد خان صاحب کی تجویز پر فیصلہ ہوا کہ آئندہ پروگرام اور ایجنڈا کے ساتھ نمائندگان کو ان کے فرائض و دیگر اہم امور کے متعلق ہدایات بھی بھجوائی جایا کریں گی۔ مکرم آفتاب احمد خانصاحب کی ایک اور تجویز پر فیصلہ ہو کہ آئندہ مکرم جنرل سیکرٹری صاحب گزشتہ اجلاس کی رپورٹ کے ساتھ ساتھ منظور شدہ سفارشات کی تعمیل کے بارہ میں بھی رپورٹ پیش کر دیا کریں گے۔

خطاب محترم امیر صاحب

سب کمیٹیوں کی رپورٹوں اور آڈٹ رپورٹ کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج برطانیہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا

یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۔ (۳۳، ۴۶، ۴۷)

کی تلاوت و تفسیر سے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا جس میں آپ نے بتایا کہ دعوت الی اللہ کے لیے اذن ضروری ہے اور یہ اذنِ الٰہی اللہ تعالیٰ کے انبیاء کو عطا کیا جاتا ہے۔ انبیاء کے متبعین کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے نبی متبوع کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دعوت الی اللہ کا کام کرتے چلے جائیں۔ آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا کام اسلام قرآن کریم اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے احمدیہ مشن برطانیہ کی سالانہ رپورٹ حاضرین کے سامنے پیش فرمائی جس میں آپ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دورانِ سال ۱۶ کتب کی اشاعت کا انتظام کیا گیا جن میں مختصر تفسیر قرآن کریم انگریزی اور ESSENSE OF ISLAM جلد دوم و مجموعہ اقتباسات کتب حضرت اقدس بھی شامل ہیں اور ۶ کتب اس وقت زیر طباعت ہیں۔

بریڈفورڈ کے ہوٹل میں ۱۳۸ قرآن کریم رکھوائے گئے۔ اسلام اور احمدیت کے متعلق ۵۲ ہزار تبلیغی پمفلٹ تقسیم کیے گئے۔ مختلف سکولوں اور کالجوں کے ۱۶ گروپس مسجد دیکھنے آئے جنہیں تبلیغی لیکچر، سوال و جواب اور لٹریچر فراہم کر کے فریضۂ تبلیغ ادا کیا گیا۔ ریڈیو پر دو انٹرویو نشر ہوئے۔ ایک اخبار نے بھی انٹرویو شائع کیا اس کے علاوہ ٹائم گارڈین جیسے وقیع اخبارات میں ۶ تبلیغی خطوط شائع ہوئے ۱۸ نئی بیعتیں ہوئیں جن میں ایک انگریز پادری بھی شامل ہے۔ اس سال کی ایک اہم خصوصیت یہ تھی کہ نائب صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ ربوہ اور نائب صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ نے پہلی مرتبہ جماعتوں کے تفصیلی دورے کیے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اٹلی و جرمنی کی مسجدوں کے لیے جماعت احمدیہ برطانیہ نے ۶۰ ہزار پونڈ جمع کر کے دیئے۔ دورانِ سال جلنگھم میں مشن ہاؤس خریدا گیا۔ اسی طرح لندن مسجد کے ساتھ ایک مکان بطور گیسٹ ہاؤس بھی اب خرید لیا گیا ہے۔ محترم شیخ صاحب نے احباب کو یہ خوشخبری بھی دی کہ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب کرائیڈن میں بھی مشن ہاؤس خرید لیا جائے گا مزید برآں گلاسگو میں مسجد کے لیے قطعہ زمین خریدنے کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔

دورانِ سال وصیت کے نظام کو اور موصیوں کے حسابات کو باقاعدہ رکھنے کے لیے ۲۵۰ فائل کھولے گئے۔ ہر موصی کا الگ فائل ہے امسال ۲۷ نئی وصایا کرائی گئیں۔ کارکنوں، سیکرٹریوں اور مبلغین نے پوری لگن سے اپنے فرائض کو خوش اسلوبی سے انجام دیا۔ جزاہم اللہ۔

محترم شیخ صاحب نے اپنے خطاب کے آخر میں چار نہایت قیمتی نصائح فرمائیں اوّل کامیابی کی کلید دعا ہے۔

دوم۔ اسلامی تعلیم پر عمل و جان عمل کریں بالخصوص لین دین کے معاملات میں اور غیر اسلامی رسم و رواج کے قلع قمع کے معاملہ میں۔

سوم۔ قربانی کی روح کو ہمیشہ زندہ رکھیں۔ بالخصوص جذبات اور خواہشات کی قربانی۔

چہارم:۔ آئندہ نسل کی تربیت کا خاص خیال رکھیں جس کا سب سے اہم ذریعہ خود والدین کا نیک نمونہ ہے۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے مسجد پیٹین کے افتتاح کی کامیابی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و تندرستی کے لیے دعا کی تحریک کی۔ امیر صاحب کے خطاب کے بعد محترم نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے جملہ حاضرین اور معاونین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے محنت لگن اور شوق کے ساتھ اس تقریب کو کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے میں حصہ لیا۔ محترم امیر صاحب نے اختتامی دعا کرائی اور بکثرت استغفر اللہ پڑھنے کی تحریک فرمائی جس پر سب حاضرین نے عمل کیا اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ جنرل کونسل کا تیسرا سالانہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

افتتاحی تقریب احمدیہ لائبریری

و مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر

مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۸۲ء بروز دوشنبہ بعد نماز فجر مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر کے زیر اہتمام قائم کردہ احمدیہ لائبریری کے افتتاح کی تقریب خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں چالیس خدام و اطفال اور احباب نے شرکت فرمائی۔ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محمود احمد صاحب نے کی ازاں بعد مکرم محمد رفیق صاحب عالم قائد مجلس مقامی نے اس لائبریری کے قیام کے مختلف مراحل کا ذکر کیا۔ ازاں بعد مکرم ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب معلم وقف جدید نے خدام و اطفال کو مطالعہ کتب کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں خاکسار نے لائبریری اور کتاب کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اس امر کو واضح کیا کہ قرآن کریم ایک ایسی زندہ، زندگی بخش اور تمام علوم و معارف اور صداقتوں کی جامع کامل کتاب ہے جس کا ہم سب کو اس کثرت کے ساتھ بغور اور تدبر کے ساتھ مطالعہ کرنا چاہیئے کہ ہم قرآنی ہدایت کی روشنی میں دیگر کتب اور فلسفوں کی غلطیوں اور گمراہیوں سے بچ سکیں اور ہر سچے علم کو قرآن کریم کا خادم ثابت کر سکیں کیونکہ سیدنا حضرت اقدس نے ہمیں یہ زریں نصیحت فرمائی ہے کہ:۔

"تمام کتابیں چھوڑ دو اور دن رات کتاب اللہ کو پڑھو"

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے"

(کشتی نوح)

اسی تسلسل میں خاکسار نے خدام و اطفال پر زور دیا کہ وہ خلیفۂ وقت کی تحریرات ارشادات اور خطبات کو مسلسل پڑھنے کے لئے روزنامہ الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کریں کیونکہ خلیفۂ وقت کے خطبات و ارشادات میں ہی ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت اقدس کے فرمودات اور قرآن کریم کی حقیقی تفسیر مل سکتی ہے۔

اس موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۶۶ مراد کے دفتر کا افتتاح بھی عمل میں آیا اس لائبریری اور دفتر کے لئے مکرم و محترم رانا نصرت احمد صاحب نائب قائد ضلع و علاقہ نے اپنا ایک مکان وقف کیا ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اس پُر مسرت تقریب پر حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ دعا پر بخیر و خوبی یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لائبریری اور دفتر کے افتتاح کے بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(نذیر احمد خادم قائد علاقہ بہاولنگر)

بہشت اور دوزخ کی حقیقت

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"اب خلاصہ کلام یہ ہے کہ قرآن شریف کی تعریف کی رو سے دوزخ اور بہشت دونوں اصل ہیں انسان کی زندگی کے اظلال اور آثار ہیں۔ کوئی ایسی نئی جسمانی چیز نہیں ہے کہ جو دوسری جگہ سے آوے یہ سچ ہے کہ وہ دونوں جسمانی طور پر متمثل ہوں گے مگر وہ اصل روحانی حالتوں کے اظلال و آثار ہوں گے۔ ہم لوگ ایسے بہشت کے قائل نہیں ہیں کہ صرف جسمانی طور پر ایک زمین میں درخت لگائے گئے ہوں اور نہ ایسے دوزخ کے ہم قائل ہیں جس میں درحقیقت گندھک کے پتھر ہیں بلکہ اسلامی عقیدہ کے موافق بہشت و دوزخ انہیں اعمال کے انعکاسات ہیں جو دنیا میں انسان کرتا ہے" (اقتباس از اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۴۷)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف عارضی کی بابرکت تحریک:

واقفینِ عارضی کی مساعی اور تأثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی جاری فرمودہ وقف عارضی کی تحریک جماعت کی انفرادی اور اجتماعی تربیت اور بالخصوص قرآنی انوار کی اشاعت کے نقطۂ نظر سے ایک نہایت ہی بابرکت اور مؤثر تحریک ہے۔ جن احباب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس میں شمولیت کی توفیق دیتا ہے وہ نہایت ایمان افروز روحانی تجربات اور دینی خدمات سے حصہ پاتے ہیں۔ ذیل میں چند ایسے ہی احباب کے تاثرات اور ان کی رپورٹوں کا خلاصہ نمونۃً درج ہے۔ جو حال ہی میں وقف عارضی کر کے مختلف مقامات پر گئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے، بہترین جزاء دے، اپنے فضلوں سے نوازے اور جماعت کے دوسرے دوستوں کو بھی اس بابرکت تحریک میں شمولیت کی توفیق عطا ہو۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

قسط نمبر ۶

● مکرم منظور احمد صاحب شاد آف ۴/۲ ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن کراچی اپنا عرصۂ وقف حلقہ ملیر کینٹ کراچی میں گزارنے کے بعد اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ:۔

"خاکسار نے اس حلقہ کے مختلف دوستوں سے انفرادی ملاقاتیں کر کے مناسب حال امور کی طرف توجہ دلائی حضرت اقدس کی بیان فرمودہ تفسیر سورۃ فاتحہ کا درس دیا۔ صحابہ کرامؓ کی قربانیوں کے واقعات سنائے اطاعتِ امیر کی اہمیت بیان کرتے ہوئے سیدنا حضرت عمرؓ کے دور کے واقعات بیان کئے۔ آخری دن تمام احباب کو وقفِ عارضی کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے ارشادات پڑھ کر سنائے اور جملہ احباب کو اس مبارک تحریک میں حصہ لینے کی تحریک کی۔"

● مکرم مرزا عبداللطیف صاحب ایم۔ اے آف سرائے عالمگیر نے اپنا عرصۂ وقف مظفر گڑھ شہر میں گزارا۔ اپنی رپورٹ میں رقمطراز ہیں کہ:۔

"احباب کے مشورے سے شہر میں ۴ سنٹر تعلیم مقرر کئے گئے۔ ہر سنٹر مسجد سے تقریباً ایک میل دور تھا سنٹروں کے درمیانی فاصلے بھی پون میل سے کم نہ تھے بلکہ ایک سنٹر کا فاصلہ خاکسار کی رہائش سے دو میل تھا۔ یوں خاکسار کو مختلف سنٹروں کے درمیان سات میل کا مجموعی سفر پیدل کرنا پڑتا تھا۔ جھلستی ہوئی دوپہروں اور گرم سہ پہروں میں چلچلاتی ہوئی دھوپ میں بغیر کسی چھتری کے تپتی ہوئی سڑکوں پر سفر کر کے ہر سنٹر پر ۱½ یا دو گھنٹے صرف کرنے پڑتے۔ یہ محض خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کی ہوئی توفیق کے تحت تھا۔۔۔ تین گریجویٹ سٹوڈنٹس کو ترجمہ اور تفسیر قرآن پڑھائی اور پہلے آٹھ پارے مکمل کئے۔۔۔ سورتوں کی ترتیب، شانِ نزول، مضامین اور قرآن کے ربط کے مضامین پر روشنی ڈالی۔ اختلافی مسائل پر بھی توجہ دی گئی۔۔۔۔ ایک بچے نے قرآن کریم ناظرہ دس پارے ختم کیا۔ دو بچوں نے ابتدائی سترہ آیات اور نماز کا مکمل ترجمہ یاد کیا۔ ۴ بچوں نے قاعدہ یسرنا القرآن مکمل کیا۔۔۔۔ اس دوران خاکسار کو اپنے ایک دوست کو خصوصی تبلیغ کا موقعہ ملا۔"

● مکرم ملک غلام محمد جمالی کھاکھی صاحب آف جمال والا کھاکھی ضلع ملتان چک ۱۰۱/۱۵ تحصیل خانیوال میں وقف عارضی گزارنے کے بعد اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں کہ:۔

"وقف عارضی کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے ذریعہ شروع ہوئی۔ یہ بڑی بابرکت اور مفید تحریک ہے۔ یقیناً یہ خدائی منشاء کے مطابق شروع ہوئی ہے واقفیت بڑھتی ہے جماعتوں کے تعلقات استوار ہوتے ہیں۔ مختلف امور میں ایک دوسرے سے سبق حاصل ہوتے ہیں۔۔۔۔ بچوں کو روزانہ قرآن کریم پڑھایا گیا دوستوں سے ناظرہ قرآن کریم سنا گئی دوستوں کو تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ ان ایام میں خاص طور پر دینی امور، عبادت الٰہی اور تلاوت قرآن کریم کی طرف سے بہت شوق پیدا ہوا الحمد للہ تعالیٰ"

● مکرم محمد عامر صاحب ولد شیخ بشیر احمد صاحب ۴۸۶ سمن آباد لاہور نے اپنا دو ہفتے کا وقفِ عارضی حلقہ سول لائنز میں گزارا۔ وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ:۔

"روزانہ بعد نماز فجر قرآن کریم کا درس دیا جاتا رہا نماز مغرب کے بعد درس حدیث ہوتا رہا اور بعد میں جملہ خدام و اطفال اور انصار کو تربیتی درس دیئے گئے جن میں انصار کو اس طرف دلائی گئی کہ وہ اپنے بچوں کو نماز باجماعت کا عادی بنائیں۔ اُن کے لئے بھرپور کوشش اور دعائیں کریں۔ اطفال کو اطاعت والدین کی طرف توجہ دلائی۔ جملہ احباب کو یہ تحریک کی کہ وہ اپنے اپنے گھروں میں قرآن پاک پڑھنے کا بندوبست کریں۔ جنہیں قرآن کریم ناظرہ آتا ہے وہ قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی کوشش کریں اور جنہیں ترجمہ کے ساتھ آتا ہے وہ آگے اس کی تفسیر سیکھنے کی طرف توجہ دیں۔ نیز جملہ احباب جماعت کو وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔"

● مکرم عبدالسلام صاحب زرگر آف ربوہ اپنا عرصۂ وقف واہ کینٹ میں گزارنے کے بعد اپنے خیالات کا یوں اظہار کرتے ہیں کہ:۔

"نماز فجر کے بعد بچوں کو مسجد میں قرآن پاک پڑھایا۔ بعض کو قاعدہ یسرنا القرآن شروع کروایا۔ جن کو نماز نہیں آتی تھی ان کو نماز یاد کروائی۔ بچوں کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں یاد کروائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عرصۂ وقف کے دوران نماز تہجد باجماعت ادا کرتے رہے۔۔۔۔ ایک دن مسجد میں وقارِ عمل کیا اور مسجد کی اچھی طرح صفائی کی گئی۔ نماز جمعہ کے بعد خاکسار نے وقف عارضی کی تحریک پر زور دیا اور جملہ احباب کو فارم وقف عارضی بھی تقسیم کئے۔

● مکرم راجہ سعید احمد صاحب آف سوئی آباد کالونی کراچی نے اپنا وقف میرپور خاص میں گزارا آپ اپنی ایک رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ:۔

"نماز جمعہ کے بعد خاکسار نے خدام الاحمدیہ کے ایک اجلاس میں حضرت اقدسؑ کی صداقت پر تقریر کی۔ اسی طرح احباب کو تحریک کی گئی کہ وقف جدید اور تحریک جدید کے چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں۔

کئی غیر از جماعت دوستوں سے ملاقات کی تشحیذ الاذہان اور خالد کے نئے خریدار بنائے گئے روزانہ خدام کو صبح کی نماز کے بعد قرآن مجید پڑھایا گیا اور اطفال کو نماز ظہر کے بعد قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کیا گیا۔ جملہ احباب کو کئی تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی اور ذاتی طور پر یہ وقف، عبادتِ الٰہی اور دعاؤں میں گزرا۔"

● مکرمہ نعیمہ ارشد صاحبہ آف مسلم گنج شیخوپورہ اپنی رپورٹ میں درج کرتی ہیں کہ:۔

"بچوں کو قرآن کریم پڑھایا گیا۔ احادیث الاخلاق میں سے نماز کے متعلق احادیث باترجمہ پڑھائیں۔ نمازوں کے بعد تسبیحات پڑھنے کی تلقین کی گئی۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے روحانی پروگرام کی مسنون دعائیں باقاعدگی سے پڑھنے کی تحریک کی گئی۔ مجموعی طور پر دس بچوں کو قرآن کریم اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا لجنات میں تربیتِ اولاد کے متعلق درس دیا۔ ان دنوں میں مجھے ذاتی طور پر باقاعدہ نماز تہجد ادا کرنے کی توفیق ملی۔"

● مکرمہ انیسہ رشید صاحبہ آف ملیر توسیع کالونی کراچی نمبر ۳، اپنا دو ہفتے کا عرصہ وقف ختم کرنے کے بعد لکھتی ہیں کہ:۔

"۱۱ بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا۔ ۳۸ مستورات اور ۵ غیر احمدی بہنوں کو نماز کا ترجمہ پڑھایا۔ بیشتر بہنوں کو قرآن کریم کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کروائیں۔ ان دنوں حضرت اقدس کی کئی کتب مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا اپنے عرصۂ وقف میں ۶ جمعرات کو وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں شامل کیا۔ اپنے گھر سے اپنے شوہر اور بڑے بیٹے کو وقف عارضی کی سکیم میں حصہ لینے کی تلقین کی۔ گھر گھر جا کر لجنات کو لازمی چندے ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ کتب حضرت اقدس پڑھنے کی تلقین کی۔ دورۂ مغرب، ہماری تعلیم، شمائل احمد، ضرورۃ الامام، امام مہدی کا ظہور لیکچر لاہور اور رسالہ الوصیت کا درس دیا گیا۔"

● مکرمہ بشریٰ رشید صاحبہ آف حلقہ دستگیر کراچی اپنی رپورٹ میں تحریر کرتی ہیں کہ:۔

"۱۶ لجنات کو نماز باترجمہ یاد کروائی۔ ۴ ناصرات کو سادہ نماز حفظ کروائی۔ ۱۰ مستورات سے قرآن کریم سنا اور اُن کا تلفظ ٹھیک کروایا۔ ۳۰ ناصرات کو سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لئے تیار کیا۔ عورتوں کو "پردہ" اور "غیبت" کے بارہ میں حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ کے احکام پڑھ کر سنائے۔ ابتدائی سترہ آیات زبانی حفظ کروائیں۔ پنجگانہ نمازوں اور تلاوت قرآن کی باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی۔

موصی احباب کیلئے ضروری اعلان

اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ربوہ پر تشریف لانیوالے ایسے موصی احباب کی سہولت اور آسانی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے جو اس موقع پر اپنے حسابات دیکھنے اور اس کی پڑتال وغیرہ کے لیے دفتر بہشتی مقبرہ میں تشریف لانے کا ارادہ رکھتے ہوں کہ وہ دفتر کو اپنے آنے کی اطلاع دیدیں تا اس کے مطابق ان کے دفتر تشریف لانے سے پہلے ان کا حساب تیار رکھا جائے اور ان کے آتے ہی ان کی خدمت میں پیش کر دیا جائے۔

امید کی جاتی ہے کہ احباب دفتر کے اعلان کے مطابق دفتر سے ضرور تعاون فرمادینگے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سائیکلوں پر سوار ہو کر سالانہ اجتماع میں شرکت ایک بابرکت تحریک۔

انصار زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی سعی فرمائیں!

(نائب صدر صف دوم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

وقفِ جدید

"جب دس کی بجائے ہزاروں واقفین اس میں کام کر رہے ہوں"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے وقف جدید کے کام کے آغاز میں اس کے پروگرام کی وسعتوں اور اس کے لیے جماعت کو نمایاں قربانیاں پیش کرنے کے بارہ میں فرمایا:۔

"جولائی ۱۹۵۷ء میں حضرت مصلح موعود ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نے اس مبارک الٰہی تحریک کے متعلق بعض ابتدائی باتیں جماعت کے سامنے رکھی تھیں۔ پھر ۱۹۵۷ء میں ہی جلسہ سالانہ کی ایک تقریر میں حضور نے اس کی بعض تفاصیل بیان فرمائیں۔ حضور نے یہ تحریک بیان کرنے کے بعد جماعت کے سامنے ابتداءً یہ بات رکھی تھی کہ میں فی الحال دس واقفین لینا چاہتا ہوں اور اسی کے مطابق اندازاً خرچ بھی کم و بیش آٹھ دس ہزار روپے کا تھا لیکن آپ کی یہ خواہش تھی کہ یہ الٰہی تحریک درجہ بدرجہ ترقی کرتی چلی جائے اور جلد ہی ایک وقت ایسا آجائے۔ جب دس کی بجائے ہزاروں واقفین اس تحریک میں کام کر رہے ہوں۔"

نیز فرمایا:۔

پھر جوں جوں واقفین کی تعداد بڑھتی چلی جائے اور خرچ میں اضافہ ہوتا چلا جائے۔ اسی کے مطابق جماعت اپنی مالی قربانیاں بھی تیز سے تیز تر کرتی چلی جائے۔ تاکہ ہم وہ مقصد جو اس الٰہی تحریک کا ہے وقت قریب میں حاصل کر لیں۔"

احباب جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود کی خواہش کے مطابق وقفِ جدید کے پروگرام کو وسیع سے وسیع تر فرمائے اور اسے اپنی برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

تحریک جدید کے نئے سال کیلئے تیاری

احباب کو علم ہے کہ تحریک جدید کا سال ۱۹۸۲ء ۱۷-۳۸-۴۸ ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ختم ہو رہا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ سال نو کا اعلان اجتماع انصار اللہ پر فرمائیں گے۔ لہٰذا عہدیداران جماعت سے گذارش ہے کہ کوشش فرمائیں کہ ان کی جماعت کے ذمہ جسقدر رقم باقی ہے ۳۱/۱۰/۸۲ تک داخل خزانہ فرما دی جائے تا نئے سال کا شایان شان استقبال کیا جا سکے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پچیسواں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ کا سالانہ مرکزی اجتماع امسال مورخہ ۵-۶-۷ نبوت / نومبر کو اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مرکز میں منعقد ہو رہا ہے۔

جملہ مجالس انصار اللہ کے عہدیداران سے ا[illegible] دعا اس روح پرور اور مبارک اجتماع میں اراکین کو کثرت سے شامل ہو[illegible] کی تحریک فرمائیں۔ تا احباب اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت کلام سے براہ راست فیض یاب ہو سکیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

فہرست نادہند لجنات ۸۱-۱۹۸۲ء

ذیل میں ان لجنات کی فہرست دی جاتی ہے جن کی طرف سے سال میں کوئی چندہ لجنہ کا نہیں آیا۔ لجنہ کا مالی سال ۳۰ ستمبر کو ختم ہو گیا ہے۔

ضلع جھنگ:۔ پکا نسوانہ۔ ٹھٹھہ سندرانہ۔

ضلع فیصل آباد:۔ چک ۱۶ ہ۔ چک ۵۸ ٹکڑہ۔ چک ۳۵۲۔ چک ۲۹۶۔ چک ۳۰۰ چک ۳۰ ہ اعادہ۔ چک ۲۷۵ کرتار پور۔ چک ۲۰۸ چوہدری والا۔ چک ۵۵ برنج۔ چک ۲۷۸ شیر کا۔ چک ۲۷ کلاں۔ چک ۵۷ گھیالہ۔ چک ۱۲۵ لدھڑ۔ چک ۱۰۹۔

ضلع گجرات:۔ جلال پور جٹاں۔ چک ۱۳۲ کمرانی۔ محمد آباد۔

ضلع سرگودھا:۔ احمد آباد جنوبی۔ چک ۱۳۰۔ شمالی۔ چک ۱۱۶ جنوبی۔ چک ۸۲ جنوبی۔

ضلع ملتان:۔ حسن پور۔ چک ۳۹۰/ ۔ دنیا پور۔ امین پور۔

ضلع ساہیوال:۔ قبولہ۔ چچہ وطنی۔ چک ۹۲/ ۱۲

ضلع سیالکوٹ:۔ پنڈی بھاگو۔ بن باجوہ۔ مدل۔ بہلول پور۔ راؤ کے رتیاں پیرو چک۔ بمانوالہ۔ ریبوکے۔ ملیانوالہ۔ بھوپال والا۔ بھاگووال۔ ڈنڈ پور کھرولیاں۔ ڈنڈ پور خاص۔ ملکے کلاں۔ پویلے مہاراں۔ لویان۔ ننگل اندھیر والا۔ گوبند کے۔ بڈھا گورایہ۔ ڈھپئی کوٹلی لوہاراں۔

ضلع شیخوپورہ:۔ چک ۱۶۹ گرمولہ۔ سید والا۔ بھینی شرقپور۔ برنج اناڑی۔ سرائے نارنگ بہومان۔

ضلع جہلم:۔ چک جمال۔ میتال۔ ڈنڈوت۔

ضلع لاہور:۔ اصل گرو کے۔ حاصل گرو کے۔

ضلع کوہاٹ:۔ کوہاٹ۔

ضلع اٹک:۔ چک ۴۷/ ۔ علی پور۔ کوٹ اد و۔ کوٹلہ رحم شاہ۔ بیٹ چنن۔

ضلع پشاور:۔ کوٹ قیصرانی۔

ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں:۔ ڈیرہ اسماعیل خاں۔

ضلع رحیم یار خان:۔ چک ۱۵۴ کاگڑی۔ چک ۲۴۴ مٹھار۔ بستی جھنڈا بابا۔

ضلع بہاولپور:۔ چک ۱۸۳ مراد۔ احمد پور شرقیہ۔

ضلع بلوچستان:۔ سبی۔

ضلع بہاولنگر:۔ ہارون آباد۔ چک ۱۰۲/ ۔ چک ۳۲۹۔ چک ۱۰۶۔ چک ۳۰/ ۔ چک ۱۰۶ چک ۹۳ نہر فتح۔ چک ۳۰/ ۔

ضلع نواب شاہ:۔ گوٹھ شاہ دین۔ گوٹھ عطا محمد۔ کوٹ مولا بخش۔

ضلع لاڑکانہ:۔ نصیر آباد۔

ضلع تھرپارکر:۔ گوٹھ فضل آباد۔ طارق آباد فارم۔ ڈگری۔ بستی نور۔ بھٹورو۔

ضلع حیدر آباد:۔ نواں کوٹ۔ گوٹھ چوہدری سلطان احمد۔

ضلع بدین:۔ ظفر آباد لاہینی۔ آصف آباد فارم۔ ظفر آباد فارم۔

ضلع آزاد کشمیر:۔ دولیاں جٹاں۔ گوئی۔ چرنا ڑی۔ رام باڑی۔ درہ شیر خاں۔ خلیل آباد گلگت۔ باغ۔

ضلع ہزارہ:۔ ہری پور۔ سکردو۔

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیجئے۔ مینجر

ذی استطاعت احباب پانصد روپے یا اس سے زائد ادا کر کے معاونین خصوصی وقف جدید میں شمولیت فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

نوٹ: مورخہ ۱۳ تا ۲۳ اگست ۱۹۸۲ء تک وصول ہونے والے چندہ تعمیر مساجد کی فہرست بغرض دعا ہدیہ قارئین ہے۔

۱۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ۔	۵/-
۲۔ محترمہ اہلیہ ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب مرحوم بذریعہ سیکرٹری مال صاحب چک ۱۱۶ ضلع ساہیوال۔	۱۰۰/-
۳۔ مکرم کرنل داؤد احمد صاحب بذریعہ جماعت احمدیہ راولپنڈی۔	۱۰۰/-
۴۔ محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ اہلیہ ثناء اللہ صاحب " "	۱۰/-
۵۔ مکرم مینجر محمد حنیف صاحب دارالنصر غربی ربوہ (باقساط از ماہ مارچ تا ستمبر ۱۹۸۲ء)	۷۰/-
۶۔ " " " منجانب ریاض صالحہ مرحوم بنت خود (" " " ")	۷۰/-
۷۔ مکرم شیخ عبدالشکور صاحب معہ اہلیہ صاحبہ دارالبرکات ربوہ۔	۲۰۰/-
۸۔ محترمہ ثمینہ نامر صاحبہ جیکب آباد۔	۵۰/-
۹۔ مکرم شیخ آفتاب احمد صاحب بذریعہ جماعت احمدیہ ٹنڈو محمد خاں ضلع حیدر آباد۔	۱۰۰/-
۱۰۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ۔	۱۳۰/-
۱۱۔ جماعت احمدیہ اسلام آباد۔	۱۰۰/-
۱۲۔ جماعت احمدیہ ملتان۔	۹۴۰/-
۱۳۔ جماعت احمدیہ چک ۹ پلنیار ضلع سرگودھا۔	۲۵۰/-
۱۴۔ محترمہ ثریا خانم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔	۵۰/-
۱۵۔ " سردار بیگم صاحبہ بذریعہ جماعت احمدیہ اورحہ ضلع سرگودھا۔	۳۰۰/-
۱۶۔ مکرم چوہدری ناظر علی خاں صاحب چک ۱۰۲ کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد منجانب والدہ صاحبہ۔	۵۰/-
۱۷۔ " " " " منجانب چوہدری خلیل احمد معہ اہل و عیال۔	۵۰/-
۱۸۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بیوہ عبدالحی صاحب بذریعہ جماعت احمدیہ نواب شاہ۔	۵۰۰/-
۱۹۔ جماعت احمدیہ چک ۲۷ الف ضلع تھرپارکر۔	۵۰/-
۲۰۔ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ منجانب میاں محمد شریف صاحب۔	۵۰/-
۲۱۔ جماعت احمدیہ جھنگ صدر منجانب منظور حسین شاہ صاحب بحساب والدین مرحومین۔	۱۰۰/-
۲۲۔ " " " " " " اہلیہ مرحومہ	۵۰/-
۲۳۔ مکرم محمد اکرم صاحب بذریعہ سیکرٹری مال دارالفضل ربوہ۔	۵۰۰/-
۲۴۔ محترمہ رضیہ عالم صاحبہ دھرمپورہ لاہور۔	۵۰/-
۲۵۔ " زہرہ بیگم مریم صدیقہ صاحبہ لطیف آباد حیدر آباد منجانب مرحوم رشتہ داران	۱۰۰/-
۲۶۔ مکرم مرزا مظفر احمد صاحب دارالصدر شرقی منجانب اپنی صاحبزادی عطیۃ السلام صاحبہ	۱۰۰/-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

وقف عارضی میں شمولیت رضاءِ الٰہی کا ذریعہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"مربیوں کو چاہیئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہیئے بلکہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے، اور یہ راہ تنگ ہے۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور اس کو نباہنے کی توفیق عطا کرے۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ ۲۶ اگست ۱۹۶۹ء)

درخواست ہے کہ جملہ احباب وقف عارضی کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو کماحقہ ادا کرنے کی پوری پوری کوشش فرمائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● برادرم مکرم عبدالرفیق صاحب آصف عرصہ سے گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز بھائی کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(شیخ عبدالسلام دارالرحمت غربی ربوہ)

● محترمہ منیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب عزت خاں سٹریٹ وزیر آباد لکھتی ہیں کہ ان کے میاں کا آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔

● مکرم ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب کوٹ عبدالمالک سے تحریر کرتے ہیں کہ ان کی اہلیہ محترمہ کا پتہ کا دوبارہ اپریشن ہوا ہے۔

● مکرم محمد رشید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نارووال لکھتے ہیں کہ مکرم چوہدری عمرالدین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نارووال کے گھٹنے پر چوٹ لگی ہے اپریشن کے بعد پلستر لگا دیا گیا ہے

● مکرم گلزار احمد صاحب راجپوت بازار کلاں چنیوٹ لکھتے ہیں کہ ان کے والد محترم حاجی میاں عبدالرحمان صاحب راجپوت سرگودھا میں مختلف عوارض میں مبتلا ہیں چند دنوں سے تکلیف زیادہ ہے۔

● مکرم مرزا محمود احمد صاحب ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کی بیٹی عزیزہ طیبہ طلعت کا رسولی کا اپریشن مشن ہسپتال سرگودھا میں ہوا ہے۔

● مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب کراچی لکھتے ہیں کہ مکرم عبدالرحیم صاحب یونس کراچی اچانک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں ٹانگ پر سخت ضرب آئی ہے اپریشن تجویز کیا گیا ہے۔

● مکرم محمد ادریس صاحب عابد کراچی لکھتے ہیں کہ برادرم مکرم ناصر احمد صاحب ریلوے گارڈ خانیوال کی اہلیہ محترمہ پانچ چھ سال سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے۔

● مکرم سید تبشیر احمد صاحب ربوہ کہتے ہیں کہ مکرم محمد حنیف صاحب مجاہد سیلونی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور ان دنوں مری سینی ٹوریم میں زیر علاج ہیں۔

● مکرم منصورہ بیگم صاحبہ ربوہ لکھتی ہیں کہ ان کے شوہر محترم عبدالمجید صاحب نیاز ابن مکرم میاں عبدالرحیم صاحب درویش مرحوم گذشتہ چھ ماہ سے حیدر آباد میں بیمار ہیں۔

● مکرم بشارت احمد صاحب رانا کارکن نظارت اصلاح وارشاد کی والدہ محترمہ عرصہ سے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بیماروں کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور ان کی پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین ؂

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکین رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو

مندرجہ بالا شعر میں حضرت المصلح الموعود نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ کرے۔ بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدنظر رکھے اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غرباء کی مدد کرے گا تو اس کا وہ پیسہ کم ہو جائے گا۔

اس میں شک نہیں کہ بہت سے صاحبِ نصاب احباب اپنی واجب الادا زکوٰۃ بڑے فکر و اہتمام سے مرکز میں از خود بھجوا دیتے ہیں مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض دوستوں سے مسائل کی لاعلمی کے باعث سستی ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ارسال مرکز فرمائیں تاکہ مستحقین کی امداد ہو سکے۔

جملہ عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ اور صاحب نصاب احباب سے زکوٰۃ وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

الفضل اخبار خود پڑھیئے اور اپنے عزیزوں، دوستوں کو پڑھنے کے لیے دیں۔ اخبار آپ کے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے۔ مینجر

وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں بہت کم وقت باقی ہے احباب چندہ وقف جدید جلد ادا فرمائیں ؂

ناظم مال وقف جدید ربوہ

تاکہ اختتام سال تک ۱۰۰ نمبر وصولی ہو سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمی کوائف فارم جلد واپس بھجوائیں

نظارت تعلیم کی طرف سے احمدی طلباء و طالبات کو تعلیمی کوائف فارم ارسال کئے گئے ہیں۔ تمام طلباء و طالبات ان کوائف فارمز کو فوری طور پر پُر کر کے نظارت تعلیم کو واپس بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

ریپر پر مہر

ماہ اکتوبر ۸۲ء کا تشحیذ الاذہان

مورخہ ۱۰/۸۲ کو خریداران و ایجنٹ صاحبان کو بھجوایا گیا ہے خریداران کو بھجوائے جانے والے رسائل کے ریپر پر ایک مہر لگی ہوئی ہے جس سے آپ کو اپنے چندہ خریداری کا علم ہو جائے گا کہ کب ختم ہو رہا ہے۔ براہِ کرم چندہ ختم ہونے کی صورت میں بذریعہ منی آرڈر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ــــ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے ہر ممبر کو قرآن کریم کا ترجمہ آنا چاہیئے

سیدنا حضرت مصلح موعود (نور اللہ مرقدہ) فرماتے ہیں۔

ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآنی تعلیم کو سمجھیں اور اس کو اپنے دلوں اور دماغوں میں پوری مضبوطی سے قائم کریں میں نے کہا تھا کہ ہر احمدی نوجوان کا یہ فرض ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ قرآن کریم میں کیا لکھا ہے اور خدا ہم سے کن باتوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہماری جماعت میں کوئی ایک ایسا فرد نہ رہے نہ بچہ نہ نوجوان نہ بوڑھا جسے قرآن کریم کا ترجمہ نہ آتا ہو۔"

خدام الاحمدیہ حضرت مصلح موعود (نور اللہ مرقدہ) کے اس ارشاد کو ہمیشہ مدِ نظر رکھیں۔ خود بھی قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر سیکھنے کی کوشش کرتے رہیں اور جماعت کے دوسرے افراد کو بھی قرآن کریم پڑھائیں۔ ترجمہ بھی پڑھائیں اور تفسیر بھی پڑھائیں اور کام اس طرح منظم طور پر کریں کہ حضور کا یہ منشاء پورا ہو جائے کہ جماعت کا کوئی فرد ایسا نہ رہے جو قرآن کریم باترجمہ نہ جانتا ہو اللہ تعالیٰ آپکی اس کوشش میں برکت ڈالے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بواسیر وغیرہ کی ادویات

PILES CURE — بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure — خشکی سخت مسے
Hemorrhage Cure — بہت زیادہ خون نکلے
Fissure Cure — چیر اور کٹاؤ
PROLAPSUS CURE — گوہے نکلنا
ANUS ITCH CURE — مقعدی خارش
FISTULA CURE — ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE — دائمی قبض
FLATULENCE CURE — گیس، ہوا، ریح

ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں کیسٹوں سے رہنمائی کیورز۔ پاکستان، انگلینڈ، ری، ڈاک سے۔ ری ٹائر۔ لٹریچر فری۔

خاص سٹاکسٹس،

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک یتیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
لاہور: مبشر میڈیکوز۔ چوک میو ہسپتال
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
جھنگ: خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
حیدرآباد: نور میڈیکل سٹور شاہی بازار
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار
پشاور: علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار
مردان: ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
راولپنڈی: الکیمسٹ کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ
شیخوپورہ: لاثانی میڈیکل سٹور سرگودھا روڈ

کیورٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ فون 606/607

ضرورت ہے

ربوہ میں اخبارات کی تقسیم کرنے کے لیے ہمیں چند آدمیوں کی ضرورت ہے ضرورت مند احباب جلد رابطہ قائم کریں۔

نصیر برادرز رشید بوٹ ہاؤس ربوہ

لطیف موٹرز

نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

لطیف موٹرز ۲۴۔ میکلوڈ روڈ لاہور

فون دفتر ۵۵۹۴۴

میاں عبداللطیف گھر:۔ ۳۳۰۶۹۳

دعائے مغفرت

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم میاں عبدالقدوس صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ قیادت مسجد نور کے والد محترم مکرم میاں عبدالحمید صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر جو کہ میاں اللہ بخش صاحب مرحوم صحابی حضرت اقدس ..... کے بڑے بیٹے تھے مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک اچانک گرنے کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کافی عرصہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مری کے عہدہ پر فائز رہے۔ نہایت مخلص اور سلسلہ سے عقیدت رکھنے والے تھے۔ آپ کی وفات اس لحاظ سے بھی زیادہ افسوسناک ہے کہ اُسی دن آپکی صاحبزادی کی شادی تھی۔ بارات گوجرانوالہ سے آئی تھی۔ ابھی چند ہی لمحے گذرے تھے کہ مرحوم اچانک گر گئے اور آناً فاناً اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

احباب جماعت سے مرحوم کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ نیز متاثرہ خاندان کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبرِ جمیل عطا فرمائے اور اُن کا خود حامی و ناصر ہو۔

(منور احمد قریشی۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ قیادت مسجد نور راولپنڈی)

میری اہلیہ عابدہ ہاشمی جو کہ سید منظور حسین شاہ صاحب کی دختر نیک اختر تھیں کی وفات صرف چند دنوں کی علالت کے بعد مورخہ ۱۰/۸۲ ۶ سول ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مرنجاں مرنج طبیعت رکھتی تھی اور خاوند کی تابعداری کی اعلیٰ مثال قائم کئے ہوئے تھی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ہم سب کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین۔

(محمد اکرم ہاشمی انسٹرکٹر گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول۔ ضلع گجرات)

اعلانِ نکاح

میری پیاری پوتی آصفہ بشریٰ تنویر سلمہا بنت ڈاکٹر مبارک احمد بقاپوری کا نکاح مورخہ ۱۸ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک احمدیہ ہال کراچی میں مربی سلسلہ نے بہمرہ عزیزی طارق سلیم احمد ابن بابو محمد حمید احمد مرحوم دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھایا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر طرح خیر و برکت اور شادمانی کا باعث ہو آمین۔

(والدہ حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوری کراچی)

ضروری اعلان

نصرت انڈسٹریل سکول موسم گرما کی تعطیلات کے بعد کھل چکا ہے تمام بچیوں سے درخواست ہے کہ وہ اگر ڈپلومہ حاصل کرنا چاہتی ہیں یا ویسے سلائی سیکھنا چاہتی ہیں۔ داخلہ ہر وقت جاری ہے۔ سکول صبح ۸ بجے سے ۲ بجے تک کھلا رہتا ہے۔ یہ ہنر لڑکیوں کے لیے بہت ضروری ہے

(ہیڈ مسٹریس۔ نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

اگر آپ مثالی طفل بننا چاہتے ہیں تو

- حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو دعا کے لئے لکھتے رہا کریں۔
- کوشش کیجئے کہ آپ اپنی کلاس میں اوّل آئیں۔ حضور کی خواہش پوری کرنے کیلئے سخت محنت کریں۔
- اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں۔
- اپنا چندہ اپنے ہاتھ سے ادا کیجئے
- اجلاسات میں باقاعدگی سے شرکت کریں۔
- مجلس کے تمام پروگراموں میں ذوق و شوق سے حصہ لیجئے۔
- مرکز کی ہدایات پر عمل کیجئے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بازیافتہ گھڑی

ایک عدد کلائی کی گھڑی مورخہ ۱۰/۸۲ دارالعلوم غربی سے ملی ہے جس کی ہو وہ نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر لیں۔

(محمد جمیل دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ محلہ دارالعلوم غربی ــــ ربوہ)